99327 ـ گوشت كى شكل ميں فطرانہ كى ادائيگى

سوال

كيا گوشت بطور فطرانہ ادا كرنا جائز ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

فطرانہ ميں وہ اشياء دينى واجب ہيں جنہيں لوگ بطور غذا استعمال كرتے ہيں؛ اس كى دليل صحيح بخارى كى درج ذيل حديث ہے:

ابو سعيد خدرى رضى اللہ تعالى عنہ بيان كرتے ہيں:

" ہم رسول كريم صلى اللہ عليہ وسلم كے دور ميں عيد الفطر كے دن ايك صاع غلہ فطرانہ ديا كرتے تھے "

ابو سعيد خدرى رضى اللہ تعالى عنہ كہتے ہيں: اور ان ايام ميں ہمارى غذا جو، منقہ، پنير، اور كھجور ہوتى تھى "

صحيح بخارى حديث نمبر (1510).

اس ليے اگر كسى علاقے كے لوگوں كى غذا گوشت ہو تو فطرانہ ميں گوشت دينا جائز ہو گا.

شيخ الاسلام ابن تيميہ رحمہ اللہ كہتے ہيں:

" اگر كسى علاقے كے لوگ ان اصناف ميں سے كوئى ايك بھى بطور غذا استعمال كرتے ہوں تو بلا شك وہ اپنى غذا ميں سے ہى فطرانہ ادا كر سكتے ہيں، اور كيا ان اشياء كے علاوہ كسى اور چيز ميں فطرانہ دينا جائز ہو گا جسے وہ بطور غذا استعمال كرتے ہوں، مثلا اگر ا نكى غذا چاول، يا مكئى ہو تو كيا ان كے ليے جو يا گندم ہى فطرانہ ميں دينا ہو گى يا كہ چاول يا مكئى بھى ادا كر سكتے ہيں ؟

اس ميں اختلاف مشہور ہے، اور اقوال ميں صحيح قول يہ ہے كہ: وہ جو چيز بطور غذا استعمال كرتے ہيں وہى فطرانہ ميں دے سكتے ہيں، چاہے وہ چيز ان اصناف ميں شامل نہ ہوتى ہو، اكثر علماء مثلا شافعى وغيرہ رحمہ اللہ كا قول يہى ہے؛ كيونكہ زكاۃ و صدقات ميں اصل يہ ہے كہ يہ فقراء و مساكين كى غم خوارى كے ليے فرض كى گئى ہے، جيسا كہ اللہ سبحانہ و تعالى كا فرمان ہے:

درمیانے درجہ کا غلہ جو تم اپنے اہل و عیال کو کھلاتے ہو .

اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فطرانہ میں ایك صاع کھجور، یا ایك صاع جو فرض کیا ہے؛ کیونکہ اس وقت اہل مدینہ کی غذا یہی چیزیں تھیں، اور اگر ا نکی غذا کوئی اور چیز ہوتی بلکہ کوئی اور چیز بطور غذا استعمال کرتے ہوتے تو انہیں اس چیز کی ادائیگی مکلف نہ کرتے جو ا نکی غذا ہی نہیں، جیسا کہ اللہ تعالی نے انہیں کفارات میں ا سکا حکم نہیں دیا " انتہی بتصرف

دیکھیں: مجموع الفتاوی ابن تیمیۃ (25 / 68).

اور ابن قیم رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں:

" مدینہ میں لوگوں کی اکثر غذا یہی تھی، اور اگر کسی ملك یا علاقے کے لوگوں کی غذا اس کے علاوہ کوئی اور چیز ہو تو وہ اپنی غذا کا ایك صاع فطرانہ دینگے، مثلا جن کی غذا مکئی یا چاول، یا انجیر وغیرہ دوسرا غلہ ہو.

اور اگر ا نکی غذا غلہ اور دانے نہیں مثلا دودھ، گوشت، مچھلی وغیرہ تو وہ فطرانہ میں وہی چیز دینگے جسے وہ بطور غذا استعمال کرتے ہیں چاہے کوئی چیز بھی ہو، جمہور علماء کا قول یہی ہے، اور صحیح بھی یہی ہے کہ اس کے علاوہ کوئی اور قول نہیں کہا جا سکتا.

کیونکہ فطرانہ کا مقصد تو عید کے موقع پر اسی جنس سے مسکین اور فقیر کی ضرورت پوری کرنا، اور اس کی غمخواری کرنا ہے، جو جنس اس علاقہ کے لوگ بطور غذا استعمال کرتے ہوں، اور بنا پر آٹا بطور فطرانہ دینا جائز ہوگا، چاہے اس میں کوئی حدیث صحیح ثابت نہیں " انتہی.

دیکھیں: اعلام الموقعین (3 / 12).

اور شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ کہتے ہیں:

لیکن اگر لوگوں کی غذا نہ تو دانے ہوں، اور نہ ہی پھل، بلکہ وہ گوشت کو بطور غذا استعمال کرتے ہوں، مثلا جو لوگ قطب شمالی میں رہتے ہیں، ا نکی اکثر طور پر غذا گوشت ہے، تو صحیح یہی ہے کہ فطرانہ میں ا سکا دینا جائز اور کفائت کر جائیگا " انتہی بتصرف.

دیکھیں: الشرح الممتع (6 / 182).

واللہ اعلم .